

بین توفیق حضرت حق سبحانہ تعالیٰ این کتاب مستطاب منظور نظر اولی الابواب
نزول برکات را نوار یعنی تذکرہ

اخبار الاخیار فی اسرار الابرار

و کتاب دومی بر حاشیہ مشتمل بہ

مجموعہ کتاب التبیان والرسائل الی الرزبا الکلیما والفضائل

یعنی مکتوبات شریفہ کہ مشتملہ بر شہادت ہشت رسالہ است از سندا
سید المحققین برگزیدہ جناب باری حضرت شیخ اجل ابوالمجد عبدالحق
محمدت دہلوی البخاری تفسیر سرہ

برتر کی دومی غیر درسی، دہلوی اور
کتاب سستی اور علمائے کبار
کتاب خانہ حمید یونیورسٹی
یاد رہے

فهرست تقوّل و حکایات اخبار الاخبار فی اسرار ابرار

صفحه	بیان ابرار	صفحه	بیان ابرار	صفحه	بیان ابرار	صفحه	بیان ابرار
۱۵	شیخ محی الدین عبد القادر جیلانی	۳۸	خواجہ عین الحق الدین	۳۱	خواجہ قطب الدین بختیار کاکلی	۳۲	شیخ بهاء الدین زکریا
۳۴	سید نور الدین مبدک غزنوی	۳۵	شیخ حمید الدین صوفی	۳۴	تاجی حمید الدین باگوری	۵۰	شیخ جلیل الدین تبریزی
۵۲	شیخ نظام الدین ابوالوید	۵۲	شیخ برهان الدین محمود بلخی	۵۲	شیخ احمد نبروانی	۵۳	شیخ محمد ترک نادرولی
۵۴	شیخ ترک بیابانی	۵۵	شیخ شاپی موی تاب	۵۵	شیخ بدر الدین موی تاب	۵۶	خواجہ محمود مومنه دوزخه هندی
۵۶	مولانا محمد الدین حاجی	۵۶	شاه خضر رحمت الله جللیه	۵۶	شیخ بدر الدین غزنوی	۵۷	خواجہ بیست
۵۷	مولانا تاج الدین	۵۷	شیخ غفر الدین ابن مین الدین	۵۸	شیخ زید الحق مد الله و الدین بخشگر	۶۰	شیخ نظام الحق والدین بدایونی
۶۷	شیخ نجیب الدین متوکل	۶۷	سید جلال الدین بخاری	۶۷	شاه کریم روح	۶۷	شیخ صمد الدین رح
۶۹	شیخ کریم الدین ابوالفتح	۷۲	شیخ صلاح الدین درویش	۷۲	مولانا بدیع الدین اسفندی	۷۳	شیخ جمال الدین احمد بانسوی
۷۴	شیخ برهان الدین صوفی	۷۵	شیخ عارف	۷۵	شیخ صابر	۷۵	خواجہ نصیر الدین
۷۶	مولانا شهاب الدین	۷۶	شیخ بدر الدین سلیمان	۷۶	خواجہ نظام الدین	۷۷	خواجہ یعقوب
۷۷	مولانا داد باهی	۷۷	مولانا محی الدین منصور رح	۷۷	مولانا کمال الدین زاهد	۷۸	شیخ نور الدین
۷۹	شیخ ضیاء الدین رومی	۷۹	شیخ شرف الدین کرمانی	۷۹	سیدی موله	۷۹	شیخ ابوبکر موسی حیدری
۸۰	شیخ زید الدین	۸۰	شیخ عبد العزیز	۸۰	شیخ علی کرد میرخی	۸۱	مولانا نادر ترک
۸۱	مولانا مخلص الدین	۸۲	خواجہ علی	۸۲	خواجہ حسن افغان	۸۲	شیخ نقی الدین محمد
۸۳	شیخ برهان الدین نسفی	۸۳	مولانا علاء الدین اصولی	۸۳	شش الملک	۸۴	تاجی جمال ملتانی
۸۴	شیخ صوفی بدھتی	۸۵	شیخ شهاب الدین بانسوی	۸۵	شیخ احمد بدایونی	۸۶	تاجی منہاج جرجانی
۸۶	مولانا احمد حافظ	۸۶	شیخ نصیر الدین محمود	۹۲	شیخ سراج الدین عثمان	۹۳	شیخ قطب الدین منور
۹۵	شیخ نور الدین	۹۵	شیخ حسام الدین ملتانی	۹۷	مولانا فخر الدین زارودی	۹۸	مولانا فخر الدین موزی
۹۹	مولانا علاء الدین نیلی	۹۹	شیخ برهان الدین غریب	۱۰۰	مولانا علی شاه جاندار	۱۰۱	شیخ علاء الدین بن شیخ بدر الدین
۱۰۱	خواجہ محمد	۱۰۲	خواجہ عزیز الدین صوفی	۱۰۲	خواجہ نقی الدین فوج	۱۰۲	سید محمد بن سید محمد کرمانی
۱۰۲	سید محمد بن سید مبدک	۱۰۳	مولانا شمس الدین یحیی	۱۰۴	تاجی محی الدین کاشانی	۱۰۴	مولانا وحید الدین سیف
۱۰۵	مولانا وحید الدین پانکی	۱۰۵	امیر خسرو بلوی	۱۰۷	امیر حسن علاء سنجر	۱۰۹	خواجہ شمس الدین
۱۰۹	خواجہ ضیاء الدین	۱۱۱	خواجہ ضیاء بخش	۱۱۲	مولانا ضیاء الدین سامی	۱۱۵	مولانا جلال الدین اودھی
۱۱۵	خواجہ مومند الدین	۱۱۶	شیخ نظام الدین شیرازی	۱۱۶	خواجہ شمس الدین	۱۱۶	خواجہ احمد بدایونی

صفحہ	بیان ابرار	صفحہ	بیان ابرار	صفحہ	بیان ابرار	صفحہ	بیان ابرار
۱۱۷	مولانا حمید شاہ قلعہ	۱۱۹	شیخ حسام الدین	۱۲۰	شیخ حسام الدین سوختہ	۱۲۰	خواجہ معین الدین خرد
۱۲۲	خواجہ احمد	۱۲۲	خواجہ وحید	۱۲۲	شیخ بدر الدین سمرقندی	۱۲۳	شیخ رکن الدین فروسی
۱۲۳	شیخ نجیب الدین فروسی	۱۲۳	شیخ شرف الدین احمد	۱۲۷	شیخ منظر لمبئی	۱۲۸	شیخ حسین
۱۲۵	شیخ شرف الدین بوطی قلندر پانی پتی	۱۲۷	شیخ ابوبکر موسی تاب	۱۳۷	شہاب الدین حقلو	۱۳۷	شیخ محمد بن یوسف الحسنی
۱۲۷	شیخ عثمان سیاح	۱۳۷	سید محمد بن جعفر	۱۳۷	سید جلال الدین بخاری	۱۳۹	شیخ علاء الحق والدین
۱۳۹	مولانا خواجگی	۱۵۰	مولانا معین الدین عثمانی	۱۵۰	مولانا احمد تھانیسری	۱۵۰	شیخ صدر الدین حکیم
۱۵۴	شیخ سراج الدین بن عالم	۱۵۵	سید تاج الدین شیرسوار	۱۵۵	تاجی شمس الدین شیبانی	۱۵۶	یوسف بن سید جمال
۱۵۶	قاضی عبدالقادر	۱۵۸	شیخ زین الدین	۱۵۸	شیخ نور الحق والدین	۰	حسنی
۱۶۰	سید عبداللہ بن راجو	۱۶۰	خواجہ اختیار الدین قرہ	۱۶۱	شیخ یوسف بدہ	۱۶۱	شیخ قوام الدین
۰	قتال بخاری	۱۶۱	شیخ سارنگ	۱۶۲	شیخ سینا	۱۶۲	شیخ احمد کھنہو
۱۶۷	قلب عالم	۱۶۷	شاہ عالم	۱۶۸	داور الملک	۱۶۸	قاضی محمود
۱۶۹	شیخ وحید الدین	۱۶۹	شیخ علاء الدین	۱۶۹	شیخ ابوالفتح علائی	۱۶۹	شیخ سراج سوختہ
۱۷۰	شاہ بدیع الدین مدار	۱۷۱	شاہ سخائی	۱۷۱	مولانا نفی الدین اودھی	۱۷۱	شیخ رفیع الدین
۱۷۲	شیخ انوار	۱۷۲	میر سید اشرف سمنانی	۱۷۳	شیخ فتح اللہ اودھی	۱۷۳	مسعود بک
۱۷۸	سید بدیع اللہ رحمہ اللہ علیہ	۱۷۸	شیخ پیارے	۱۷۹	شاہ جلال گجراتی	۱۷۹	شیخ محمد ملادہ
۱۸۰	شیخ سعد اللہ	۱۸۰	شیخ رزق اللہ	۱۸۱	شیخ ابوالفتح جوہوری	۱۸۱	شیخ نفی
۱۸۱	شیخ شمس الدین طاہر	۱۸۲	شیخ عبداللہ شطاری	۱۸۲	شیخ حسام الدین	۱۸۳	مولانا جلال اللہ
۱۸۳	مولانا خواجہ	۱۸۵	شیخ کالو	۱۸۵	مولانا شیعین	۱۸۵	شیخ علی پیرو
۱۸۶	شیخ محمد حبیب	۱۸۶	قاضی شہاب الدین	۱۸۷	قاضی نصیر الدین گنبدی	۱۸۷	شاہ مباحیو
۱۸۸	شیخ کبیر	۱۸۸	خواجہ حسین ناگوری	۱۹۰	شیخ احمد محمد شیبانی	۱۹۲	شیخ ہزہ دہرو
۱۹۳	شیخ احمد عبدالحق	۱۹۲	شیخ ملا علی درویش	۱۹۲	شیخ جمال گجری	۱۹۲	شیخ بختیار
۱۹۷	شیخ عادت	۱۹۸	شاہ داؤد	۱۹۸	شاہ نور	۱۹۹	شیخ سعد الدین
۲۰۰	شاہ سیدو	۲۰۰	راجی حامد شہ	۲۰۱	راجی سید نور	۲۰۱	شیخ حسن طاہر
۲۰۳	مولانا اللہ داد	۲۰۳	شیخ معروف	۲۰۳	شیخ بہاؤ الدین جوہوری	۲۰۴	شیخ بہاؤ الدین شطاری
۲۰۷	شیخ بدین شطاری	۲۰۷	مخدوم حماد الدین قوری	۲۰۷	شیخ علم الدین	۲۰۷	مخدوم شیخ محمد الحسینی الجیلانی
۲۰۹	مخدوم شیخ عبدالقادر	۲۱۳	شیخ عبدالرزاق	۲۱۲	سید زین العابدین	۲۱۲	مخدوم شیخ حامد

صفحہ	بیان ابرار	صفحہ	بیان ابرار	صفحہ	بیان ابرار	صفحہ	بیان ابرار
۲۱۲	شیخ مولے	۲۱۳	شیخ داؤد	۲۱۴	میر سید اسماعیل	۲۱۵	شاہ قلیس
۲۱۷	مولانا سہار الدین	۲۱۸	شیخ عبد اللہ بیابانی	۲۱۹	سید کبیر الدین حسن	۲۲۰	شیخ حام الدین متقی ملتان
۲۲۰	شاہ عبد اللہ قریشی	۲۲۱	شیخ حاجی عبد الوہاب	۲۲۲	شاہ جلال شیرازی	۲۲۳	شاہ احمد شرعی
۲۲۷	شیخ سلیمان	۲۲۸	شیخ عبد القدوس	۲۲۹	شیخ امجد دہلوی	۲۳۰	شیخ اودھن دہلوی
۲۳۱	شیخ یوسف قتال	۲۳۲	مولانا شعیب	۲۳۳	ملک زین الدین دہلوی	۲۳۴	شیخ جمال
۲۳۵	سید شاہ سید رک	۲۳۶	سید حسین پای مناری	۲۳۷	شیخ یوسف چریاکوٹی	۲۳۸	شیخ خانو گویری
۲۳۷	شیخ علاؤ الدین بن نور الدین	۲۳۸	سید سلطان بہرائچی	۲۳۹	سید علاؤ الدین	۲۴۰	سید علی
۲۳۹	شیخ اودھن جو پوری	۲۴۱	میاں قاضی خان قلع آبادی	۲۴۲	شیخ محمد محمود لارے	۲۴۳	شیخ محمد حسن
۲۴۳	شاہ عبدالرزاق بھنجیانا	۲۴۴	شیخ امان پانی پتی	۲۴۵	شیخ سیف الدین	۲۴۶	سلطان جلال الدین
۲۵۶	میر سید ابراہیم	۲۵۷	سید رفیع الدین صفوی	۲۵۸	شیخ بہاؤ الدین مفتی	۲۵۹	شیخ حاجی حمید
۲۵۹	میر سید عبد الوہاب	۲۶۰	میر سید عبد الاذل	۲۶۱	شیخ علی بن حام الدین	۲۶۲	سید شیخ عبد الوہاب متقی ملتان
۲۸۳	شیخ عزیز اللہ متوکل	۲۸۴	محمد حمید	۲۸۵	میاں غیاث	۲۸۶	میاں محمد طاہر
۲۸۷	شیخ عبد اللہ شیخ رحمت اللہ	۲۸۸	شیخ حسین	۲۸۹	شیخ عبد العزیز شیخ حسن طاہر	۲۹۰	شیخ جنید حصاری
۲۸۹	میاں نجم الدین	۲۹۱	شیخ برہان کالچی	۲۹۲	شیخ سلیم بن بہاؤ الدین	۲۹۳	شیخ نظام الدین
۲۹۱	شیخ جلال توحیدی قریشی	۲۹۲	شیخ جلال الدین تھانی	۲۹۳	شیخ اسحق	۲۹۴	شیخ عبد الغفور مانو
۲۹۶	مولانا ریش محمد اعظم	۲۹۷	مولانا بخش	۲۹۸	ذکر بعض عارفین کلاں	۲۹۹	میاں سعید
۲۹۷	شیخ علاؤ الدین مجذوب	۲۹۸	سود نخاسی	۲۹۹	شاہ ابو الغیب بخاری	۳۰۰	شیخ حسن مجذوب
۲۹۹	شیخ حسن بودلہ دہلوی	۳۰۱	شیخ عبد اللہ ایدال دہلوی	۳۰۲	میاں مونگر	۳۰۳	بابا کپور مجذوب
۲۹۷	بابن مجذوب	۳۰۸	الشر دین مجذوب	۳۰۹	شاہ منصور	۳۱۰	شیخ یوسف
۳۰۶	سویجن مجذوب	۳۱۱	ذکر نساء صالحات بی بی سلمہ	۳۱۲	بی بی فاطمہ سام	۳۱۳	والدہ شیخ فرید کرگچ
۳۰۸	بی بی زینب والدہ شیخ نظام الدین	۳۱۴	بی بی ادویا	۳۱۵	تکملہ	۳۱۶	فاتمہ
۳۲۴	مناجات	۳۲۵	قصیدہ مصنف	۳۲۶	تمت		

ہر قسم کی درسی غیر درسی کتب دستی اور عمدہ ملنے کا پیشہ
کتب خانہ رحیمیہ دہلوی (دہلی) کو ہمیشہ یاد رکھیے

فہرست اسما رسائل و مکتوبات شریف حضرت سید محمد شمس محمد عبدالحق شہید دہلوی النجار قدس سرہ

نمبر	صفحہ	نام رسالہ یا مکتوب	اسما مکتوب	نمبر شمار	صفحہ	نام رسالہ یا مکتوب	اسما مکتوب
۱	۴	سلوک طریق افلاک عند نقد	بجہرت خواجہ	۱۹	۱۵۶	صدق السطش والدوم فی طلیع المعصود	بنواب حاجی خان
-	-	الترتیبہ بالاصطلاح	محمد باقی قدس سرہ	۲۰	۱۶۰	تثبیت القدم علی الاصطلاح	شیخ ابو الفضل شعی
۲	۱۳	اصول الطريقہ لکشف الحقیقۃ	ایضاً	۲۱	۱۶۲	تجدید الذکر فی بیان حقیقۃ الشکر	بنواب زید مرتضیٰ خاں
۳	۲۲	تبيين الطريق لابل الارادة	ایضاً	۲۲	۱۶۷	اتحاد الاحزاب بیان حدیث المحیة	بنواب غاخان
۴	-	بالترتیب و طائف الخیر و العبادة	-	۲۳	۱۷۳	توک الافکار و الجانیة من حجة الاخلاط	شیخ اسماعیل
۴	۳۰	تنبیہ اہل النہی بفتادہ حال الابد	ایضاً	۲۴	۱۷۷	تسبیب الخیر لدفع البعیر	بنواب زید مرتضیٰ خاں
۵	۳۶	تحقیل الکمال لابیہ بافتادہ فقر	ایضاً	۲۵	۱۸۱	کشف الاستدلال من	ایضاً
۶	۵۱	زرع الاسماع باختلاف احوال	ایضاً	۲۶	۱۸۷	سلوک طریق النبی ج بالاقتناء من الاعوام	-
۷	-	المشاخ و اقوالہم فی السماع	-	۲۷	۱۹۲	کشف الاستدلال عن تحقیق الکلی الاختیار	-
۷	۷۶	ورد الادلہ بالاسقامۃ علی الادرا	ایضاً	۲۸	۱۹۹	ترک الخبیثۃ التدریج بالاکتفاء بتدبیر الخیر	-
۸	۸۲	رعایۃ الانصاف و الاعتدال فی	شیخ عبد اللہ	۲۹	۲۰۳	تحقیق الیاس عن قول یان اباس	-
-	-	اعتقاد العرفیۃ من ارباب احوال	نیازی محمد	۳۰	۲۳۷	وجود الغناء فی احادیث الذبانیة	در بیاری خود
۹	۸۹	ایراد العبادة بفتحہ فی شرح	-	-	-	عن جمع الجہات	نوشہ اند
-	-	قول علی السلام اللین النعمیۃ	-	۳۱	۲۵۳	سلوک طریق التعلیم بیان حقیقۃ ارفادہ	ایضاً
۱۰	۱۰۱	اقامة المراسم فی اعمال المومنین	-	۳۲	۲۶۱	مشاہدۃ الابرار من التحلی والاستعداد	-
۱۱	۱۰۷	تعلیم اللیمان لمن صومۃ الخلال	-	۳۳	۲۶۷	اعتظیم الامر الشہدۃ المستفاد علی خلق اللہ	بنواب مرتضیٰ خاں
۱۲	۱۱۸	اختیار الافرادیات لاختیار	بنواب غاخان	۳۴	۲۷۷	ہدایۃ الانام الی التمسک بالشرایع و الاحکام	بنواب مرتضیٰ خاں
-	-	الکشف و النجی	سید سید لار	۳۵	۲۸۸	تنبیہ اولی الامر بالعبادۃ علی الادعیۃ و الاقوال	-
۱۳	۱۲۳	تحقیل المطلوب بالتفان المحبوب	بنواب مرتضیٰ خاں	۳۶	۲۹۱	استیناس انوار العین بشرح دعای انفس	-
۱۴	۱۲۸	تہذیب الیوم علی الاحکام بالانوار الدینیۃ	بنواب غاخان	۳۷	۳۰۵	تجلیۃ العقول بقدر المملکت بشرح دعا قوت	-
۱۵	۱۳۳	رفع مومنینہ بالامعقۃ المشیہ	شیخ ابو الخیر سام	۳۸	۳۱۴	تحقیل البرکات ببيان معنی التیمات	-
۱۶	۱۳۷	تعلیم الانام علی اربعة اقسام	بنواب مرتضیٰ خاں	۳۹	۳۱۸	تثبیت الافراد بتہذیب و عظیم رب العباد	بہ شیخ نور الحق
۱۷	۱۳۹	تنبیہ مغفلین لغناء الدنیا و الدار	ایضاً	۴۰	۳۲۲	دفع الکسل بالموافقۃ علی العمل	-
۱۸	۱۴۹	سلوک اقرب اسل بالتمویہ السید	بنواب غاخان	-	۳۲۷	تمکملہ	-

ترتيب	صفحة	نام رساله ها	اسماء مکتوب الیه	نمبر	صفحة	نام رساله ها	سمائے مکتوب الیہم
۳۶۷	۴۱	توضیح تقریبات البدن فی تصور معنی	•	۵۵	۳۶۲	تبرہ الاغنیاء بان العفوفۃ جمال معنی	•
•	•	شرح المصدر	•	۵۶	۳۶۴	استقاط الاعتبار بالاحیاء والاشباح	•
۳۶۸	۴۲	تدقیق اسیان فی احباب شکر المزیل	•	•	•	عند ملاقات العقوبۃ الارواح	•
•	•	دائستکیر لمحصل المحیة والموحد	•	۵۷	۳۶۵	ذکر الاحوال فی الاقوال منہ علی رعایة	•
۳۶۹	۴۳	تحقیق الدعاء والاستعداد بلسان	•	•	•	طریق الاستقامة والاعتدال	•
•	•	الحال والقال والاستعداد	•	۵۸	۳۶۶	تحقیق الغنائم والبرکات بتفسیر	•
۳۷۰	۴۴	طیسان القلم بیان لاراحة الآفی	•	•	•	سورة الاحادیث	•
•	•	القدم او عدم	•	۵۹	۳۷۳	ترجمہ مکتوب النبی الابل فی تعزیه	•
۳۷۱	۴۵	اظهار المحرق والاستبنا بتفسیر النفس فی	•	•	•	ولد معاذ بن جبل	•
•	•	صلاح الخاد	•	۶۰	۳۷۴	ایراد العبارات بلیان اہل الاشارات	•
۳۷۲	۴۶	ارقة الجن تبی الكشف الخیان	•	۶۱	۳۷۵	انطلاق اللسان بشکایة حال الجن	•
۴۷	۴۷	طیب مذاق بوجہ الذوق فی مقام الاطلاق	•	۶۲	۳۷۶	اظهار الخلق در الاضطراب فی حصول	•
۴۸	۴۸	حاسة الايمان عن مکاید النقص الشیطان	•	•	•	المطلوب بلا استتاب	•
۴۹	۴۹	توصیة الاصحاح بالصبر فی صحیح الایوان	•	۶۳	۳۷۸	توصیة الاخوان بالصبر جفاہ اہل الزمان	•
۵۰	۵۰	تنبیہ اہل النکر رعایة آداب الذکر	•	۶۴	۳۸۰	طلب الخور فی قصة سفر لاہور	•
۵۱	۵۱	تذکرۃ اہل الذکر بیان فضیلة علی الفکر	•	۶۵	۳۸۲	سلوک الطریق علی نوح المجاز قنطرة	•
۵۲	۵۲	الاعتصام بحبل البصر والنبات عند	•	•	•	الحقیقة	•
•	•	اجتماع اسباب اللذات	•	۶۶	۳۸۶	تسلية السائل بین المسائل	•
۵۳	۵۳	تسوية الادانی والاغالی بالحنون	•	۶۷	۳۸۹	وجدان البرد باستشمام الورد	•
•	•	فی حفرة لا اأبالی	•	۶۸	۳۹۰	جمع کلمات العدین من اہل الصدق	•
۵۴	۵۴	تذکرۃ اہل المجاہدۃ بان الکاتبۃ عین الشاہدۃ	•	•	•	والیقین	•

مخت

اجمال احوال برکت اشتمال حضرت مولف جامع الکمال علیه رحمة الله المتعال شیخ عبدالحق محدث دہلوی قدس سرہ

زمزمہ اشتہار گوش جہانیاں را نواخته و خامہ مورخان بہ تحریر منادب ہمایونش اجمالاً و تفصیلاً پرداختہ سطر چند بر لوح سنگی نقش کردہ و رقبہ مزار فایض الانوارش تعبیر کردہ اند۔ درین جریدہ بر عبارت لوح اکتفا میرود و آن این است: مجملہ از احوال کرامت منوال این شیخ وقت مقتدای زمان صاحب المغاخر ابوالمجد **عبدالحق** رحمۃ اللہ علیہ رحمۃ واسعہ آنکہ از مبادی شور لطافت حق و طلب علم کمر بستہ نزدیک آبادان بلوغ اکثر علوم دین تحصیل کرد و درین سبب و دو سالگی از ہمہ آن فارغ شدہ و کلام مجید از برگرفتہ بر سبب افادہ نشست و ہم در عنفوان جوانی جاذبہ الہی در رسید بیکار دل از یار و دیار برکنندہ متوجہ حرمین گشت مد لے مدید بآن مقامات شریفہ اقامت و رزیدہ باقطاب زمان و اولیای کبار صحبت ہاداشتہ بود ایلح ارجمند و رخصت ارشاد طالبان اختصاص یافت و علاوہ آن تکمیل فن حدیث نمودہ با برکات فراوان بوطن مالوف مراجعت فرمودندہ پنجاہ و دو سال بجمعیّت ظاہر و باطن ممکن یافتہ تکمیل فرزندان و طالبان بجا آورد و بنشر علوم سیماء علم شریف حدیث پرداختہ بہ پنجہ کہ در دیار عجم احدی را از علمائے متقدمین و متاخرین دست ندادہ است ممتاز و مستثنی گردید و در فنون علیہ خاصہ فن حدیث کتب معتبرہ تصنیف کرد۔ چنانکہ علمائے زمان اعتنا بآن ورزیدہ دستور العمل خود دارند و اہل دانش از خواص و عوام بجان خریداری می نمایند۔ لقمانیہ ابن فیاض والا از صغیر کبیر بصد مجلد بحسب شمار بیات بہ پانصد ہزار رسیدہ است۔ در محرم ۱۲۵۰ ہجری این نور اتم پر تو ظہور بعالم عنقریب داد و در ۱۲۵۰ ہجری تمام آگہی و کشادہ پیشانی بعالم قدس خرامید

تاریخ ولادت شیخ اولیا و تاریخ رحلت فخر العالم است فقط دیکہ انی کتاب تاثر اکرام
۱۰۵۲ ۹۰۸



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شکر حضرت صاحب العلیا را تعالی و تقدس که عطای او را پایان نیست و شکر الای او در حیز امکان نه اول
نعمتها نعمت وجود است و سائر نعم بعد از وی شهنش و نعمت وجود دائم و دوام نعمت را دوام شکر لازم پس
از عهده شکر آن که بر آید تا بشکر نعمتهای دیگر زبان یکشاید قطع
شکر خداوند تعالی کند

وید که هرگز نتواند که آن
سر نتوانست که بالا کند
یکی از نعمتهای ناشناخته الهی که هر لحظه تقصیر و کوتاهی نافع است نفس است
که در آمده شد آن چندین هزار نعمت موجود است و حصر احصای آن از شمار عقل مغفود یک نفس که
باندرون در آید بیکر که از آن چه کار بیاورد چون آب حیات خواهد که در آنها و جد اول عروق در آمده اشجار
اعضا و اوراق اطراف را طرقت افزاید اول در مصیق خلق آنچه از خلق خاشاک بخارات غلیظه و اجزا
غریبه بود تلطیف نموده لطیف و خلاص آن اول بر شش رسد از وی بگلزار دل تا بجمع عروق و اعماق
مسامات بدن آید و تبدیل تدریج حرارت غریزی نماید گویا از سر نو لباس زندگی پوشانیدند و هر دم شربت حیات
نوشانیدند چون باز گردد بطریق روح انقیاد از همان بخاری و منازل در آمده و بپوشد و هر یکانی آنچه از نقصان
و کثافات مانده بر آورده لغزش و تشنیه طبیعت آورد و کلفت جسد حقیق بردارد و نفسی بخود فرود
از محاسب اندیشه بشود که از صبح تا شام چه مقدار نفس را حاصل است و در ضمن آن چه نعمتها حاصل پس شکر کند که
یکی از اینها دانی کرد حق آن بجا توانی آورد و قسیمی آن حیات قدر شده و دقت حکمت مشنوی

بر نفسی نو که در صبح آورد	مانده تازه نزول آورد	روح از تازه غلظت برد	دل نفس با دواست خود
بر نفسی نو که آید پدید	بلغمی بی خلق عیدید	بر نفسی تازه حیات دگر	واسطه میر و شبانه دگر
بر نفسی نو که در صبح آورد	روح مزای دل زد که خوش	حیوة جهان مترجم از د	بخیره دل تنفسم از د

بسم الله الرحمن الرحيم
و ت و ت و
الهی لا احصي ثناء علیک
صلوة علی نبیک الہی الیک
امت کائنات علی شک
و کما ملکیت علی کل شاک
الہی لا یاتیا باطل من خلق
و لا من بین یدیک تحقیق حمد
خدا و نعمت مصطفی را جز خدا
کسی نیارد گفت گوهر این
را از راز دست قدرت حق
تواند ستودن از آنکه هیچ چاره
ندارد چون خدا نشاند چنانچه
خدا را چون وی بیکشاید شافت
ست خدا و بنده خدا خداست
و بنده او دیگران هر طبعی او بنده
الہم الحمد لک الیک الحمد
علی محمد و علی محمد و علی
آل محمد و علی آل محمد و علی
عبداللہ بن سید المرسلین و علی
و الحمد از رسالتی که کاتب بود
با حق و قدرت و مناسبت
حال و مکرده بعضی نعمت
اجابتها و از این شکر را از

هر سوود بدن آدمی	یادت از دنازی خوری	آدمی بی هزلی زبان	حمد خدا را چه تواند بیان
یکی دیگر در آتش هر دوزه که در سبیل و نهال بطریق او در آید تو میرسد نظر بر گمارد اسباب آلات این را نیکو بر شمارد	یکدانه گندم که بود آید چه قدر اسباب ایجاد فریاد تا خلق مورد مواد زرع و حماد و حفظ قوت و فساد آن سازد به ترتیبی و تکمیل آن بر دزد و حکمتی های دیگر غریب تر و نعمتهای عجیب تر که در طبع و اخذ دفع و جذب و مضغ و چنیدن افعال متعین احکام حکم که آن را جز حکیم مطلق ندانند پیدا کنند تا آن را صالح تغذیه گردانند فسیحان من تمت حاکمته و عنت نعمته قطع	بسمان تدبیری کیست که قطع	پرسیده مطلق بآن دانند گندم
خامان درش کرده رو عقل و خرد گم	از خرین اودانه گندم زده آدم	چون دانه چند نیست فتاده تیره خم	نعمتهای دیگر از ناکل مشا
دلباس و کرب مجلس مسکن و مواد و مواطن سائر نعمتهای سماوی و ارضی و سفلی و درحالی و جسمانی و ظاهری و باطنی بجهت که در خلق و تقدیر و تربیت و تدبیر عظیم تدبیر قوت فکری را در و راه کن تا جوهر و حیرت چهار دوز و مجرب و زندگی چه پیش از در غائب خلق سموات و کواکب و حرکات سائر احوال و صفات ثوابت و سیارات و ایجاد ارکان و عناصر با وضع غریب و ترتیب نادر و تهید با طارض با این طول عرض و ایجاد خیال را سیات انجبار بیون و انبار جاریات و اجناس جمادات و اقسام نباتات و انواع حیوانات و ابداع غرائب حکمت مطلق را ایجاد این اجسام و اعطاء جزا و نعم در ظاهر و باطن این اقسام که ذکر محلی از انبساط بدنا تر نکرد و نگنجد و بمصالح قیاس در نیاید و این همه برای است که او را یاد داری در وی ارادت بدو آری	فسیحان من لا حصه لا لایه و لا احصاء لنعماته قطع	احصاء حصه نعمت حق قدرت تو نیست	بهر تو آفرید ترا بر خود نگاه داشت
فکر اندان خیال چه باید ترا گماشت	کار تو این بود که بدانی که این همه	داین سامان بزرنگ بر تو فرست	چندین نعم بزم ظهور آشکار کرد
این منبسط بساط زمین بهر تو نهاد	غافل مشو ذکر خداوند در و شب	آن دم که آتش شام خوری یا غذای چاشت	متفق علیه زمین اندر
این همه نعمتهای عام است که انسان را با جمیع حیوانات شامل و بهر ذی حیاتی و اصل است و اگر مزایای اکرام ملحوظ داری آن خود باالی دیگر است مشکل که از آن سر بر آری نطق و فکر و فهم و فراست و علم و دراست و شوق محبت و ذوق معرفت و قرب و ولایت و جودت و وسالت و عزم و خستیت بکیم عالم و تعلیم خاص بطریق شیوع و اختصاص بر آدمی فاضل گردانیده پایه قدر او را بجای رسانید که پایه او از سر تا ته زمین بر او انبساط	تجسسه سامیان در گذرانند قطع	پاک که خاک را سر از بر تنگ رسد	بلکه تنگ ز پر تو آن خاک نور یافت
بهر چه بود گنج ازل نهان	آن دم که خود آدم خاک را بر تنگ یافت	از بوی او در یاقین پشت برین شگفت	سیردن در خرشته بکار ی موکل است
این آدم اختصاص بزم حضور یافت	چون از درخت ششقه نادر پیدا	داند که نور کسیت ز رخسار اریان	وز روی او سفیدی ز رخسار جو یافت
نور صفا اگر چه ز روی صغی ظهور			و اید و اید که بخت نعل و

نوشته و برقی بجانب بعضی امرا
 و ملک اهل سعادت فرستاده
 و یاره در نصیحت نفس خود که
 نزدیک تر نیازمند از همه
 است ابله غرور خود این بند
 ناموست که جود را بواب بین
 و ملک که باعث ترویج و ترویج
 شریعت موجب حفظ عقاید
 و احکام سنت باشد حکم کند
 و انوار اعتدال و محیط
 احتیاط بگردن نیفتد یا شد
 و جودیه تا و بلا باطنیه دست
 نزدیک و صفت شایسته حق
 این بکین این است و لایحکم
 بالحقائق و الدلائل و البراهین
 خلق علم احوال و این بهترین
 بین احوال و این بهترین علم این
 علی الله سر را بکینی با ظاهر
 عن ابا این حکم این صیت
 طبع این صفت و اثر احوال
 در تالیف و تعقیف نقل و ترجمه
 عبادت و قوم در جوع بکلام
 ازین که رجاسه و طبعین و
 متفق علیه زمین اندر
 و تزیین ساخت این مقام
 از فعل و کلام اقتاده و
 بحقیقت این طریق اسلام
 و حکم یا نعم و امان معنی
 و اعتدال سخن از احوال و طبعین
 تلم و زلت زبان یارب مگر
 در من بیان ششده اصفه
 شرح مقام درین بهر آشکار
 سخن اصل ازین که در حکم
 و اید و اید که بخت نعل و
 اصلاح از باب دین در اید

آنکس که دشمنانی نود شود یا ذات	نور محمدیست که اول ذات بخت	در عقل نفس آمده زینجا عبور یا
حرف نخت ایجاد ذات اوست	کمان خست که اول اصل سطور یا	فرقان و صف اوست که توریست که
انجیل نوشته زیر بر زبور یا	عقل از کمال است چنانکه کتاب چشم	نزدیک خیر و دور نماندند و یافت
و همچنانکه شک و سپاس خالق موجودات از حیطه امکان احاطه انسان بیرون است مدح و ثنای سید کائنات از مجال شرح و بیان افزون و هر چه جز مرتبه احدیت متعین است حقیقت محمدیه آنرا معین و آنچه جز مرتبه ذات احد بهم صفات احکام عالمین و هر چه از احوال علوی و سفلی ظاهر است همه از پر تو نور آن اجل مظهر است پس در حقیقت تقصیر از ادراک صفات حق عین عجز از کنه ذات آن کامل مطلق بود قطع		
حق را چشم اگر چه ندیدند نیکش	از دیدن جمال محمد شناختند	اورا چشم دیده و نشناختند انان
کز صورتش غشا و محشیش ساختند	او ندای ماعبدالک ذات واجب الوجود برآورد و دیگران مدای مرفک	
نسبت بان مقصود و مقصود هر موجود را لا یخفی ثناء علیه انت کما انشئت علی نفسك گوید و دیگران لا نستطیع صلوة علیه من ذیک گویند قطع		
اد از خدا هر چه جز او متشقی ازو	اد جل جلاله عالم حق جان جانشنا	حق را بغیر و اسطر ذات او مجو
حق در ازل بر آئینه وجود	آئینه حقیقتش آ در درو برد	آئینه را مقابل آئینه چون نهند
اینجا طبقه است اگر نشنوی نکو	از اول آنچه در دم افتد بود عکس	گرد در دست باز این چون فندد و
نقل وجود است نشیند یارین	ایشناس این دقتی مزن دم بنگو	در ادل یا عث خلقت عالم است
و در آخر اسطر هدایت بنی آدم در باطن هر بی ادواح و در ظاهر متم اشباح کاسر لکان ایان دودل ناسخ احکام ملایم عقل خاتم و در نقش نفس معرفت و در مقصود و متکلفان مقصود افلاک مقصد سالکان مطوره خاک متم مکدام اخلاق ملل کالان آفاق حاکم منزله در وجود علم بر رخ بحرین حدوت و قدم جابج نخته امکان و در جوب موجب رابطه طالب مطلوب عزیز مرصویت نیک ملکات احدیت مظهر حقیقت فردانیت مظهر صورت رحمانیت ترکتوم غیب لا بهوت طلسم معلوم کنج جبر و مروح ادواح ملکوتیه مرتین اشباح ماضوتیه بدایت خط ولایت نهایت ائمه نبوت مظهر اتم رقت اعم عقل اول ترجمان ازل نور انوار سر اسرار پادشاهی سل سید رسل نور آسمانی سرای حبیب علی متقی اصفی محمد مصطفی صلی الله علیه وسلم قطع		
خدا رسل متبع اتم خواجده کون	نور هدی حبیب خدا سید انام	مقصود ذات اوست دگر با هم بغیر
منظور نور اوست دگر بملکی غلام	بر رتبه که بود در امکان بر دست ختم	هر نوعی که داشت خدا شد بوقام
برداشت از طبیعت امکان قدم آن	اسری بمیده است من المسجد الحرام	تا و صر و جوب اندامی عالم است
کا جبار جاست جبهت و فی نشان نام	سریست بس عکس اینجای پیچ بان	از انشای عالم جان پس این مقام
ابیات		
رسول کریم نبی نبیه	دفع شفیق عزیز و جیه	بشیر نذیر سراج منیر

و معین غایت ایشان لمحوط
گردد و طایمان راه حق
و سلاکان مراد است بقرام
مفید و نافع افتد و تعجب
حجاب از چهره مقصود برادر
آنکه قریب بحیث ایامه جو
دایره انبیا سک
اگر ساله الا ولی سلو
طریق الفلاح عند فقد
التزبیه بالا مصلوح
والله الا الله محمد رسول الله
محمد نشد المصلو دایم
علی رسول الله علی و
اصحابه و ائمه الحق و
محمد بن عبد الله شفعه آرد و
از انجیل بجان بن زده
حیرت و در ازان انجوت
نور از دو چه کی نکو بود
آن مشغول و حاکم است
و در هر که عنایت حق جان علی
تعبیر ایشان گردانیده است
چهارده استقامت عالم آورده
عجب تر نکالین حق را بیان
معن که جز باقی آن توان
خداست خسته و اعتبار نوده
این فقر را کجا ابلت آن و
مناسبت بدان کیا و چو
نبی مایه این معن در میان
لوان و در راه پیرا علی
و طایمان وادی آورده اند
بیت بندگی خواهد بود
یکه از راه مصلو تان
را قافیت که بیدگی مستفید
و مستفید من کل مفید
فقره شاد

عبدالله

رحیم غیم عظیم خلیف علیم جیم سلیم سلیم صلوا علیه و سلموا	رضی و رضی نعتی نعتی خفف القمر بجاله لما انخلار یخیره	سخی ہی علی طی عجز البشر بجاله خرق السماء بسیره	سقوط روف کریم رحیم نطق الحجر بجاله ماساغ ذاک بعیره
صلوا علیه و سلموا صلوا علیه و سلموا صلوا علیه و سلموا	شرق المکان بنوره كشف الشبه ببيان نلتبتدوا الشریعیه	سرا التمان بسوره رفع العلم مکانه ثم اقتدوا بالطریقیه	نسخ الملل بظهوره اکرم بر فقه شانه فتحققوا الحقیقه
اللهم صل علی محمد و علی آل محمد و آ صحابه و برین قیاس			
کلمات آل کامل الاحوال و صفات اصحاب افراتصا و انواع نعم و احسان الیما اهل کرم بیرون از حصه و احصاست خارج از حیطه استیقاد استقصا همه اتمار آن دریا و اتمار آن بیضاند فیضی که رود و بیادنی که در دین تانیت بواسطه ایشانت بر نهی ابی یگر در هر قری راتابی یگر در هر یک از کتاب فضل فعلی دیگر و بابی دیگر است یکی بعدد و سداد موقوفه دیگری بدل و داد معروف یک به سجده جیا موسوم و دیگری بعلم بی اتمها معلوم خلافت نامه خاتم نبوت چون بهر خاتم ولایت رسید تمام شد دور خلافت باختتام کشید قطعه			
ای در دره ظلمات غلامت شد جبر چون جبر و اطاعت بی شدن و یار یک		د هدایت بوی شبنمی میشود بر آمدند که بر شال شجره طوبی بر طرف ظلال کمال انداختند و عالم را بنور جمال ولایت منور ساختند خصوصاً اولاد و امجاد و احفاد عالی نژاد آنحضرت که حکم داشت حقیقی و مناسبت ذاتی از همه نصیب و انور فیضی کامل تر بر داشتند و بحکم عصمت ذاتی لوی ولایت معنوی بر افراشته ریاست صورت را بدگران گذاشتند رباعی	
از کشتی نوح و بحر موسی گوی	آب نبی بلکه دین ایشانند	احکام ولایت یقین ایشانند	از کشتی نوح و بحر موسی گوی
انقطاع پذیرد و تلک لایت جز باین اقطاب قرار نگیرد قطعه	مقصود مراد حق همین ایشانند	د هرگز نوره ولایت از خاندان نبوت	انقطاع پذیرد و تلک لایت جز باین اقطاب قرار نگیرد قطعه
بچو در ماه نور خورشید است	از ازل تا اید بود ظا هر	ظا هر از اهل بریت نور نبی	بچو در ماه نور خورشید است
و از میان ایشان هر کواخراست قطب قطب عالم و غوث بنی آدم و مرجع تعلیق و مشهور مغربین ساخت نامی دین و مجد شرع متین گردید اگر چه جمال محمد تمام آل محمد تا مان سر تکین در نیجا جمالی دیگر است و کمالی دیگر است جمال جمال محمد است و کمال کمال محمد الله صلی علی محمد و علی آل محمد عالم ظهور نور کمال محمد است			
آز آنکه در پناه ظلال محمد است	ای غرقه گناه ز طوفان غم مترس	از آفتاب روز قیامت چه غم بود	آز آنکه در پناه ظلال محمد است

اگر مصدق این بنده است
کله اولی صدق عال ایشا
خواهد بود برت یقین مید
که ایشان شکاری درین
ره خواستند از مور یاری
یکی از طایبان راه گفته است
اذا جد من بر علم منی
فذلک يوم استغاثی و اذا
جرت من بود فی ذلک
يوم انذرت و اذا جد من
بوعثی فذلک يوم نذرت
و اذا لم اجد احد من بنی
فذلک يوم مضیت یار
درین زمانه کایم سخن نر
غیت است تبار ازان
توین کار کار بخشید تو احو
بالحق تو احو البصر در
شریف مذکور بود که میر
در کلاست که نه قوت آنکه
بپای مروی طلب مجازی
جایده کنند و چشم آنکه حق
را از مبطل متعصا خست
بفرک صا در دقتی برند
علم شریف محیط خواهد بود تا که
این در و او درین زمانه عو
پیدا نیست کدام طالع صادق
که باین مصیبت خون در جگر
نباشند و این حشر در اند
جود و بجه از ظلمات جفته
و قاتل می گرد آست که این
مردن می و دی بانی سپ
دانه و سع و طاقت طاب
ست با و در مواجده و این
که باین معرفت این کارها و
اند و عین نموده و گواهی
میدهم

اما بنی فقیه حقیر انفع عباد الله القوی الباری **عبدالحق** بن سیف الدین الترمذی الدهلوی البخاری
مورخ میگردد که برادر باب ابیاب و صاحب ابصار که زمره اهل خیرت و اعتبار اند محقق و مقررست
که موثرترین حالات بلکه افضل عبادات مصاحبت اهل کمال و مجالست مقربان درگاه ذوالجلال
ست زیرا که بمشاهده استقامت احوال ایشان سالک راهی دست و پدیده تحمل عبادت عباد و برداشتن
مشق ریاضت که لازم سلوک این طریق است آسان شود بلکه بجای آنکه جمال ایشان نوری در دل افتد
که ظلمت دیب و ارباب که علت بُعد و حجاب است زایل گردد و اگر فرمایند شخص استقامت استفاده
این کار دو قابلیت استقامت انوار داشته باشد تا تاثیر صحبت بوجود آید و فائده محاذات روی نماید
لیکن لقیاس و استدلال بر وجود لذت و کمال که مخصوص ارباب حال باشد از ایجاب این طریق که گفته

از ولایت مست محرم نماند ابیات	ای که از گفتش نال و مقال	نیست حالت ارباب کمال
میج نایافته در خود اثری	نشیند ز کسان جز خبری	قابل کار نه محذوری
یا خود از کوشش آن بس دوری	باش کن راه گذاری دگرست	هر کسی قابل کاری دگرست
لیکن اندر بی انکار مرد	از جهان منکر این کار مرد	بنگر این حالت در ایشان را
کوشش و سوزش عشق ایشانرا	که درین ره چه طلبها دارند	در طلبها چه تعبها دارند
زین طلب گرنه خدا یافته اند	این همه بهر چه بشتافته اند	در طلب این همه عجزنازیست
مال اسباب قداسازی چیست	کشف اگر نیست قیاس کجاست	عقل کو در کجاست تو کجاست
باری از نیست ترا و جدائی	معتقد باش و بیار ایمانی	و بعد از حرمان دولت صحبت

کاملان و مشاهده جمال عارفان استماع اخبار و تتبع آثار ایشان در محبت فرمای و حکمت زدنی همان
تا شود که صحبت و مجالست بلکه این نیز نوعی از صحبت است که جمال و لذت دوری از غبار کدورت
بشری و حجاب صورت عنفوری مصفاست و صفائی حسن عقیدت از مشاهد عابد و الهام و بزرگوار
منزه و معرله از آنرا بعد قرن جمیع اخلاق حفظ اخبار و آثار اسلاف نموده در محافل مجالس بیان میفرمودند
و در فائز و محافل جمع آورده زبوی می و دیگر بر جمال آن فرموده و درای تسلی و تثبیت و اتقا و اعتبار
آن مفاوید و منافع بسیارست اول آنکه وجود او لیاء الله و حتی است شامل نعمتی بهمین اهل پس
بوجوب و اما بنی فقیه حقیر تذکر مناقب و فضائل ایشان که در معنی شکر این نعمت عظمی
و عطیه کبری است لازم باشد و اعتقاد و محبت این صفایشان واجب و مستحکم **رباعی**

هر کس که کمال و لیاء انشا خست	این نعمت طالع بهار انشا خست	پس شکر گفت حب ایشان بگوید
میدان یقین که و خدا انشا خست	دیگر آنکه ذکر این محبوبان که و حجاب باعث نزول رحمت و صوب	

وصول قریب است زیرا که هر محبوب را ذکر محب خود خوش آید و محب موصوف محبوب نماید دیگر آنکه

که آن قدر نایاب و نادرست
ظاهرست و تجاوز از نصف
یا طلال اما بنی فقیه حقیر
و نقاب حجاب ایها کمال
معقود حائل گویند که طریق
منحصر در آنکه یک ریا
موجب ولی انفعست
دهد درین صورت اگر چه
محبت تغییر ناکند تمام
است و ولی نعمت الفت
سایه محبت اتفاق افتد
فائده ندارد و نتیجه حاصل
همین محبت و الفت است
محبت مبتدا باشد یا کمال
لا اله الا الله محمد رسول الله
آنکه معلوم شد که یافند
ادب و شناخت مردان و
استفاده و انتفاع و لذت
بسی با طلب نادان و زور
باز و مروت میز نیست
مگر بی سبب و تقالی مدی
فرایند و در این کار کینه
بهم حال بره نا امید
نباید رفت و از دو عالم و
این مطلب الحاح و اضطرار
در آن نباید پشت کرد
عزیز علی اجابت کنند و عاویله
پاس فرماست انه علیه
کلی شیئی قدیر و تقوی
معقود جامع مطالب از
حضرات شایخ صاحبزاد
است و نشانی شود و مطالب
آن و نگار برادر و نذران
بنایت کوثر و منور نماید
که بدو کمال برادر و عبادت

این مبدئی است که بهر حال در جمیع محال بی کلفت و محنت از دست هر کس حاصل است و یاد خود آن
 انجمن جزای جزیل که قرب رب جلیل است بران واصل دیگر آنکه چون نقل اخبار و حکایت ماضی و مستقبل
 و تفسیر اوقات بذكر احوال او و اخروا و اهل مالوف عادت و مانوس طبیعت گذشته است پس اشتغال بذكر موهبا
 اهل کمال که بثمر سعادت مبداء و آل است بهر حال بهتر باشد تا تقاضای مقتضای حلیت و عادت متضمن
 طاعت و عبادت باشد دیگر آنکه لابد میان ذکر و مذکور علاقه مناسبتی و محبتی باشد که باعث برز و کر گردد
 پس ذکر حکایات صالحین بجهت آنکه نبی از مناسبت باطن است ذکر را در ظاهر نیز از ایشان نباید
 و بزنی صلاح و حیلۀ فلاح بیاراید دیگر آنکه هر کس که نفسانی مناقب سلاطین استماع نماید بضرورت در یابد
 که چندین بعد از معنی قیوم و او دارد و تهادی و مورد اعصار بنور ذکر نفسانی پیشینیان می گویند سبب
 آن جرحن علی و کردار نیک نیست پس دادند که حیات ابدی و سعادت ازلی در حسن عمل است و شاید
 که تصور این معنی مخبر و باعث بر کسب خیرات و مبرات گردد دیگر آنکه تواند که ذکر خیرین طائفه علیه سبب
 ترویج ادواح مقدسه ایشان گردد و همچنانکه می ایشان را درین جهان بخیر ذکر می کند ایشان نیز بحکم
 تخلق با خلاق الهی و اوردان عالم برینگی یاد نمایند و ابواب اعانت و امداد بر وی طالب بکشد ایند
 دیگر آنکه چون وی نشر مناقب و ذکر نماید که شتگان می کنند بحکم که تذبذب تدرن امیدوار باید بود که بعد
 از وی با وی نیز بیس مامل کنند آب کتب فی صلوات الحسنى بالصالحین و اجعل لی نساة صیدی
 فی الاخرین قطع

چون من بخیر کنم یا در شتگان دارم	امید آنکه مرا هم بخیر یاد کنند
----------------------------------	--------------------------------

چو شادی کنم ارواح دیگران شاید

کسان رسد و مرا نیز روح شاد کنند	بلا تله این امور و ملاحظه این
---------------------------------	-------------------------------

معنی من ابجد خوان لوح نادانی را هوس آن شد که بذكر مناقب و صفات این طائفه علیه زبان
 کشیم و از ادواح مقدسه حضرات مشایخ قدس الله اسرارهم استعانت نمایم تا ایشان را وسیله سازم
 بجناب پیر و ستیگر قطب عالم و غوث بنی آدم است و استعانت و استمداد من در مبداء و معاد منحصر
 در دست و توسل من در دنیا و آخرت مقتصر بر لطف و عنایت او اگر چه من گناهگار بزرگوار را چیدار
 آنکه نام خداوند ایشان بر زبان آدم و خرد و در زمره ماحول و اصفان ایشان بشمارم رباعی

در خور من ضعیف این بار کجا	اوصاف بزرگان شمار افزارست
----------------------------	---------------------------

در طاقت تقریر من زار کجا

معرفت مسطور مذکور شده است چنان مخطوط خاطر نا تر شد که آنچه از اخبار آن تار شدت آن درین
 ادراک اختیار افتد بعد از ذکر حضرت پیر و ستیگر شیخ العالم و الخواتم الا عظمه و الاحباب بقلب الاقطاب
 غوث الشقلین شیخ محی الدین ابو محمد عبدالقادر احسنی الجیلانی رضی الله عنه مخصوص این دیار باشد
 یعنی دیار مهند و استان که مقام خاص غرباد و محبان درستان است زیرا که اگر چه احوال سبعین

ایشان را عینیه ایراد نماید
 که آن طریقه احتیاط آذرب
 و از او کی تعریف بخیر
 از کی و اظهر خواهد بود و غایت
 حامل قهقهه ای من بر افروز
 تملک شیخ ابو اسحاق انصاری
 رضی الله عنه از نعمت تربیت
 بلا مصلح لم یبق الا انما
 بایسته و احوال فیکم استماع
 و کتبا و استمنه من غیر یاد
 و لا تعذر و کج جارنی
 سمانه الحق و انقض الفتن
 فاما سمانه الحق فیکل امانه
 انقض الحق و جناب المحرمات
 و الا ستملاک و احکام و اما
 سمانه انقض فیکل انقض
 فی الحق و ترک الانقض لیا
 و الحمد من غنای فی الجلب
 و الانقض و الرد و القبول و الا
 و الا بار و اما سمانه الحق
 فیکل انقض و قبل حق و هم
 و انقض عمالی و انقض
 سمانه و قبل حق و هم
 لا حیدر و کل مریض و کرب
 انقض اثر لصلح و العمانه
 اشتغل فی المکر فی العموم
 او توبه و الجهاد و ان غیر من
 انقض من و حاله کینه
 فی خسته من و ادراد و ستمانه
 انقض من و خورات
 اخوان متعلق با تهمید و علی
 با سماع علی و جود العدم
 او کثر الجمع و الاجتماع و انقض
 و تعلیم او تال را بار و انقض
 بقله الایمانه و اخذ بارتاق

والدقائق دون المعالاة
و ما یمنه عن الصواب بقدر
الشریفة من غیر تقدیم شیخ او
اما در عالم الواقع کل عاقل
و قائل بحق او باطن غیر
تقصیل احوال او استهان
بیتب شدان من عدم
مدته بملکة لول الارض
و انما بلا او قدم اهل
علی انظار او انکفی بانظار
من اهل من و انی من اهل
بلا یوافق علیه الا خرافة
بالعلم من اهل من اهل
او بالمال من اهل من اهل
بربح المینی علی عود و یات
من الاموال مسلمة
کتب الامنة کتب ابن عطاء
فی اهل من و خصوصه
و مدخل ابن الجالی انظار
و فی کتاب شیخ ابن علی حجة
و من تبحر من المحققین
بالک لا یحاجة و من اخذ
بها فهو یسلم انشاء الله
و انصرت منه و التوفیق و قد
مثل رسول الله صلی الله علیه
و آله و سلم عن قوله تعالی علیکم
انفسکم الا نیک فعال الذکر و
شما ملا غا و هو یستجاد
الحاکم الذی رای برایه
لعلیک بخیرة نفعک
و قال علیه الصلوة و السلام
فی صحیف ابراهیم علیه السلام
علی اهل من ان یکن عافا
بزات مسکاة لسانه مقبلا
علی شان و علی العاقل ان یکن

از مشایر ایشان مسطور و مزبور شده و لیکن اخبار اکثری از مشایخ و علما و اعیان دیگر که از زمان
ابتدای فتح اسلام که زمان ظهور این کرام درین دیار است در هر عصری و عهدی معروف و مشهور بود در
در کتابی معین مبین و مسطور نیست مگر در بعضی ملفوظات و رسائل بعضی از تقریبات و مسائل
مذکور شده یا براسنہ خواص و عوام مشهور گشته و جماعه دیگر از متاخرین قریب این زمان که هنوز احوال او
ایشان بزرگان قلم نرسیده و از اسنہ اهل عصر سرسیر و نکتیده است پس درین معیقه شریفه که مجموع
ایست از عجایب اخبار و آثار و غرائب حقائق و اسرار از ابتدائے زمان خواجہ بزرگ معین الحق و الشریع
و الدین تافتهای الف عاشره که تاریخ کتابت این کلمات متین است آنچه از احوال او پیا و صغیا
و عوفا و نشایخ و بزرگان دین و مقتدیان ارباب یقین در کتب و رسائل و ملفوظات مشایخ حشمتیه
و غیرهم در نظر آمده و از ثقات روایت که جانب صدق ایشان را حج بلکه متعین باشد با استعمال
نوعی از لغز و اعتبار و استخوان و اختیار که واجب وقت کاتبان تاریخ و مستعان اخبار شنیده
شده نوشته اند جماعه دیگر از علما و صلحا که سمعت امتیاز موسوم و بصفت اشتها معام بوده اند خصوصا
از صلحا طبقه اسکندریه که زمان صلاح و تقوی و دروغ و دیانت و صیانت بود و بسیاری از اکابر
و علما از اطراف و اکناف عالم از عرب و عجم در آن زمان تشریف آورده درین دیار توطن فرمودند
و جماعه دیگر نیز اگر چه بنشان ولایت و کرامت موسوم بوده اند لیکن ذکر ایشان در محافل و مجالس
بخریت میرانند و بعضی جهات خیرات ممتاز و متفر و میداند شاید که بعضی تقریبات و مناسبات مذکور
شده باشد باین ملاحظه این کتاب را اخبار الاخبار فی اسرار الابرار نام شد و در تعریف
و توصیف حدود اندازه را نگا نداشته و طریقه بیان را فرود گذاشته آنچه مناسب حال هر یک بود نگاشته
آمد و آنچه از تصنیفات و تالیفات و مکاتیب و رسائل ایشان که در معاملات و طریقت و مکاشفات
حقیقت یاب و در غلط و نفعیت و ارشاد و تربیت و در نظر رسید البتہ چیزی از وی ثبت گردید و اگر چه در بعضی
مواضع بسبب اشتغال بر فوائد و منافع بکثرت و طول انجا میدید مساق کلام از انساق و انتظام
برآمده باشد و لیکن چون مقصود ازین جمع استفادت سالکان این راه و طالبان درگاه است
استطاعت و وقت متعینان طریقه فضیلت متکلفان شیوه صیانت ازان باقی نمود اگر یکی سطح نظر
برساق قصص حکایات بر گمارد و گو تا آن ادران گردانیده و بمقصود خود آرد اگر در وقت کتابت آن نیز
قصدا اختصار کند و بر آنچه ازان کلمات مقصود دارد افتد اختصار نماید نیز حضرت است و همچنین باید که
در هر جا که بر سهو و خطا و قوت یا بعد در طریق اصلاح و تصحیح آن بشتابند ان الله لا یضیع أجر
الْحَسَنین و آنچه مناسب حال کاتب این مسطور هم الشدا فاته عن التفرقة و العجز و افتاده آنست
که ذکر بزرگان که تیز و تعین در جات و مراتب ایشان در دوح و طاقت مسکینان است

بترتیب وقت و زمان کرده آید و تقدم و تاخر زمانی را رعایت نماید بآداب احتیاط نزدیک خواهد بود و اگر در بعضی مواضع بسبب بعضی از تقریبات و مناسبات شاید که خلاف این تقریر نیز بوقت آمده باشد طبقه اول در ذکر خواص بزرگ معین الحق والدین که سر حلقه مشیخ کبار و اقدم سلسله چشتیه این دیار است و اهل عصر از خلفا و مریدان و غیر هم تعین پذیرفته -

طبقه دوم در ذکر شیخ فید الحق والدین گنج شکر و معارفان و مریدان ایشان مقرر شده -
طبقه سوم از زمان شیخ نصیر الدین محمود چراغ دلی و اهل زمان ایشان ثبت یافته و بکذا علی هذا الترتیب اهل عصر تا به رحمة الله علیهم اجمعین بعد از آن ذکر جماعه از مجازیب بی ملاحظه تقدم و تاخر و همچنین جماعه از صالحات بی ملاحظه مذکور بر برگشت و خاتمه در ذکر بعضی از اسلکات کاتب حروف و محلی از احوال ایشان رحمة الله علیهم تفصیل احوال و الدماجد قدس سره و تنجیم آن با چراغی کلام بعضی از ماجرای خود و مناجات بدرگاه حبیب الدعوات و ختم کتاب بنوت سید کائنات صلی الله علیه و سلم ثبت یافت الحق مجموعه ایست که اگر فقری وقت خود را بدان خوش کند جانی آن ندارد اگر ساکنی مطلوب خویش از آن طلبد امید که روی بفرمان نیارد باشد که بقبول درگاه مقبول گردد و بحصول مقصود

موصول آید ایسات	ادام امید از خدای جهان	که دهد از قبول خویش نشان
کند این را بلفظ خویش قبول	بقبول خودش کند موصول	سوی اهل دلش روان سازد
جای او در میان جان سدا	ای خداز او در لطفگارم من	بیکس و بی نوای زارم من
بققری چون ضرری هست	جز تو ام هیچ دستگیری نیست	مفلس و کمترین گدا می توام
آرز و ندیکه عطا توام	لظرف حجتی بمن نسرا	بر دلم لطف خویشش نسرا
نیست جز لطف و کسی بار	انت نعم الوکیل و الوالی	و صلی الله تعالی علیه خیر

خلق محمد و آله اجمعین الطاهرین

قطب الاقطاب فرد الاجاب لغوث الاعظم شیخ شیوخ العالم غوث
الثقلین امام الطالفتین شیخ الطالبتین شیخ الاسلام محی الدین
ابو محمد عین القادر الحسینی الجیلانی رضی الله تعالی عنه

از اکمل ادبیاء اهل بیت، از اعظم سادات حسنیه است از احقاد عبد الله مفضل بن حسن مثنی بن امام السلیم بن بن امیر المؤمنین علی مرتضی است و معان الله سلامه علیهم اجمعین منسوب بحیل که آن را جیلان و گیلان نیز گویند و لا شریعت از حضرت منته سبعین بره ایقی احدى سبعین در بجا آمده است و مدت تصد او مرشد ریس و فتوی راسی و سه سال و مدت کلام او بزرگ مردم و مرشد خلق چهل سال

اربع ساعت ملاحظه بجا
 فیما بین ساعت بیای قبا
 رب و ساعت بیخه با اخوان
 الذین یسیرون بیده و یولونه
 علی رب و ساعت بیخی فیما بین
 نفسه من شهور و ارباعه
 یومکات و زکات الله ذلک
 و اعانتا علیه و تقابره و
 صحبتا با صافیة فیہ فانه
 لا غنا عنانی عافیة و حبیبنا
 و نعم الوکیل و صلی الله علی
 سیدنا محمد و آله و صحبه و سلم
 تسلیما کثیرا و اذنا ابدا لای
 یوم الدین لا حول و لا قوة
 الا بالله العلی الاعظم شیخ و زکوة
 الله باخیر معنی تربیت اعظمی
 چنین تقریر و تقریر میفرمودند
 که در زمان قدیم مشیخ بودند
 مرشد و مکمل که بنامه
 و خلوات بر صفت خاص
 می نمودند و طالبان ادران
 خلوات می نشاندند و در طعام
 و شراب ایشان را بر میادین
 مصلحت و اعتبار معین می
 ساختند و با هر یک ذکر
 خاص و شیخ و معنی ثقلین
 و تعلیم می کردند و جمعا
 آواز می خواندند و با جماعت
 یا بحجت هر روز دیگر برین
 نمی آوردند و در آن وقت
 نیز نظر بر تقدم و تاخر و سر حلقه
 بکوشه و اید و پیچ و نظر از
 انتقام بین و مثالی از زبان
 از غیر ذکر که میباشند و
 در هر روز و شب و شکر

تثبیت او کرده اند و اما علم آنحضرت نقل است که روزی آیه از قرآن در مجلس ابرو خوانده آنحضرت
 میفرمود در تفسیر آن بیان فرمود و میفرمود دیگر در دیگر تائید و جبهه تا اینجا علم حاضران مجلس همه بود بعد
 از آن در بیان وجه دیگر شروع نمود و با تمام اربعین وجه افتاده فرمود و هر وجه راستی بانفعال رسانید
 و بر هر وجه دلیل و هر دلیل را تفصیل داد که موجب تعجب حاضران گردید بعد از آن فرمود که اشتیاقم حال در
 باز آید بجال لا اله الا الله محمد رسول الله این کلمه گفتن و شورشی و اضطرابی در دلهای
 حاضران افتاد و جامه های پاره کردن و ردی بپوشیدن و در آنوقت آنحضرت فرمود که
 عراق بلکه محاربان حال طالبان آفاق بودند از جمیع اقطار عالم فتاوی پیش آنحضرت آمدی و بی سبق مطالعه و
 تفکر جواب بر جواب مثبت فرمودی و هیچکس را از حقائق علماء و بحار عظام مجال خلافت و حکم در آن متصور
 نبود و یکبار فتوی آمد از جانب بلاد عجم که صورت او این بود چندی گویند سادات علماء در مروی که سوگند
 خود بر سر طلاق بر آن که حق تعالی را عبادت نمی کنند که در وقت اشتغال او بان عبادت هیچ یکی از افراد
 انسانی در هیچ مکانی او را در آن عبادت شریک نباشد کدام عبادت او نمایند که از عهده خشت این
 حلف برآید بعد از آنکه علماء عراقین در جواب این سوال متحیر و بجز از دریافت آن معترف گشته بودند
 پیش آنحضرت آوردند و میفرمودند و میفرمودند که لطافت و لطیف است و عاده محلیمه یعنی خالی
 ساخته شود برای آن شخص جانی طواف خانه کعبه تا طواف کند تنها از عهده یعنی که خورده است برآید
 زیرا که طواف عبادتی است هیچکس از آدمیان در آن زمان با او همراه نیست و اما طریق آنحضرت
 در سلوک بحسب شدت و لزوم نظیر نداشت و هیچکس را از شایخ عصر طاقت آن نبود گویای محبت
 جوید در شدت ریاضت و قوت و مجاهدت و طریق او تفویض بود و موافقت و تیری از حول و قوت
 و ذلول در تحت مجلدی اقتدار بواقفت تلب و روح و نفس اتحاد ظاهر و باطن و انسلاخ صفات نفس
 با غیبت از رویت نفع و ضرر و قرب و بعد و فراغ تلب و خلوص سربل و تجاذب شکوک و تنازع
 اغیار و تشویش بقایا و بالقاء و تفرقه و اتحاد قول و فعل و معانقه اخلاص و تسلیم و تحکیم کتاب و سنت
 در هر خطره و لحظه و دارد و حال و ثبوت مع الله فی کل الاحوال و تجرید توحید و توحید تقریب با حضور در موقف
 عبودیت که مستند است از لحظه کمال ربوبیت و حفظ احکام شریعت با مشاهد اسرار حقیقت نقل است
 که آنحضرت فرمود که مدت بست و پنج سال بر قدم تجرید در محراب عراق و خراباهای گمشده بجا می آید که
 نه هیچکس مرا می شناسد و نه من کسی را طوافت رجال الغیب و بنی الجان بر من می آمدند و ایشان
 را طریق حق تعلیم می کردم و تا مدت چهل سال نماز فجر را با خود عشای گزاردم و تا پانزده سال بعد
 از ادای نماز عشای قرآن مجید استماع نمودم و هر یک پای ایستاده و دست در میخ دیوار زده تا وقت
 سحر ختم می کردم و از سه روز تا چهل روز می گذشت که قوت نمی یافتم و خواب نمی کردم تا یازده سال

و حال تعرف و کمال شیخ
 تاثیر بیدار آلود و تاثیر محبت
 و نفوذ محبت نورانیت و صفات
 احوال شیخ بطایب سرایت
 کند اینست طریق افتاده بهجت
 و حال می فرمودند که این طریق
 درین زمان باقی مست و افرا
 شایخ که طالبان باین طریق
 تسلیک می فرمایند موجود اند
 و در آنک ایضا نادیده میفرمودند
 که شایخ را درین طریق نیز
 در روش است بعضی در
 اندکای کار طایب با اختیار
 از موانع عادت و انوسا
 طبیعت و از او شلغ و اطوار
 سابق که دارد بپرو آرند
 بعد از آن ایشان را در کار
 حق روش طریق استعمال
 نمایند بعضی دیگر طالبین را
 هم بحال خود بگذرانند و در آخر
 ایشان از موانع استیصال
 بلکه تا ثباتی و تدلیج با باد
 و اعانت محبت و حال و تربیت
 صفات نورانیت باطن در دست
 که خدا خواسته باشد خود بخود
 از ظلمات رزق اعلی برآید
 با نور حاکم منصف شوند
 می فرمودند که این طریق از
 سهیل و ارنق است و در تفقه
 شیخ ماضی تربیت مریدان همین
 طریق بود و انشاء الحق تعالی
 کلام شیخ و در لزوم اقتدا
 بشیخ مرشد یا استقامت علم شیخ
 در شایخ در سلوک و در طریق
 نیز تفصیل اختلاف است

در برج لغد اذ که اورا بجهت طول ملک من ندو سے برج عجی گویند مشغول بودم و با خدا عهد می بستم که
 نخورم تا بخوار نمد و مدتهای مدید برین میگزشت و عهد نمی شکستم و هرگز عهدی که با خدا بستم نه شکستم
 فرمود و تنه در بعض سیاحت شخصی پیش من آمد و استدعای صحبت کرد با شرط صبر و عدم مخالفت
 و آن شخص مراد در کجائے بنشاند و برفت و وعده کرد که تا نیایم از اینجا برخیزی سال تمام برین حال
 نشست و آن شخص پیدا نشد و من بر وعده آنجا نشسته بودم بعد از انقضای مدت یکسال بیاید
 و مرا نشسته یافت بار دیگر با چنین وعده کرد و رفت تا سه مرتبه این چنین اقع شد و بخت آخر با خود مان
 و شیر آورد و گفت که من خضرم و ما مورم که با تو این طعام بخورم طعام را خوردیم پس گفت برخیز و در بغداد
 برو و بنشین و ترک سیاحت کن پرسیدند درین مدت سه سال قوت از کجا بود گفت از هر چه
 پیدا می شد و بر زمین افتاده می بود **نقل است** از شیخ ضیاء الدین ابن نصر موسی که گفت شنیدم از
 والد خود شیخ محی الدین عبدالقادر رحنی الشریعه که در بعضی سیاحت بدشتی افتاد که در آنجا آب
 نبود چند روز در آنجا بودم و آب نیافتم تشنگی غلبه کرد حق سبحانه تعالی ابری بر داشت که بر من سایه کرد
 و قطرات چند از دوسه بچکید که بدان تسکین یافتم پس زوری ساطع شد که تمام آنق را در گرفت و صورتی
 عجیب از آن میان ظاهر شد و ندا داد که یا عبدالقادر منم پروردگار تو حال کردم بر تو هر چه حرام شتم
 بر غیر تو بکلیر آنچه طلبی و لیکن هر چه خرابی گفتم **أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ** و در شرای ملون این
 چه من است تا گاه آن روشنائی به تاریکی مبدل شد آن صورت دو گشت و گشت یا عبدالقادر بخت
 یافتی تو از من بواسطه علم تو یا حکام پروردگار و فقره تو باحوال منازل خود و من مثل این واقعه مفتاح
 تن را از اهل این طریق از راه بروم که یکی از آنها بجای خود نایستاد این چه علم هدایت است که حق تعالی
 ترا عطا فرموده گفتم سدا الفضل و المنة و منه الهدایة فی البدایة و انهاء و اما عطا آنحضرت **نقل است**
 که فرمود در ابتدائے کار در تعظیم و تمام مامور و منهی می شدم و غلبه می کرد بر من کلام بحدی که بے اختیار
 می شدم و قدرت سکوت ندا شتم و حاضر می شد در مجلس من دوسه از افراد ناس که از من سخن می شنیدند
 عاقبت اجماع و ائذ و حام مردم بجای رسید که در مجلس جای نشست نماز و در مصلی شهر میرقم سخن میگفتم
 آنجای گاه نیز بر مردم تنگ شد که کسی بر بیرون شهر برود و خلق بی شمار از پیاده و سوار می آمدند و
 مادرائی مجلس را گرد گرفته می ایستادند تا آنکه عدد نزدیک بهفتاد هزار رسید **نقل است** که در مجلس
 و عطا آنحضرت چارصد نفر دوات و قلم گرفته می نشینند و آنچه از وی می شنیدند الملامی کردند و فرمود که
 در اول حال رسول خدا صلی الله علیه و سلم و حضرت مرتضی را غلبه رضوان الله در خواب دیدم
 که امر فرمودند مرا بیکلام و انداختند در دهن من لعاب دهن و بکشت در بر من ایواب سخن **نقل است**
 از مشایخ که هر گاه که شیخ محی الدین عبدالقادر بکری آید و می گوید الحمد لله خاموش می گردد

قال الشيخ الكامل العالم المحدث
 الفقيه الفاروق سیدی احمد
 الشیرازی قدس فی کتاب
 قواعد الطريقة فی الجمع بین
 الشریعة و الحقیقة قد تشار
 فقه الامام من المتوفین
 فی الکشف بالکتاب عن الفیض
 ثم کتبوا للبلاد و استفوا به
 العلماء و کمال جابلی صاحب
 فخر جملة الاجرة دائرة
 علی ثلاث اویس
 للشیخ فیحیح تعلیم کیفی عنده
 اکتب بللیب حاذق بخت
 موارد العلم شیخ التریکی
 عنده المصحة لدین عاتق نا صبح
 و شیخ الطایفة کیفی عنده اللغات
 و التریکی اخذ کل من وجه واحد
 ثم انشائی النظر الی الخایب
 تا سلبید لا بد له من شیخ برت
 و البلیب کیفی اکتب له
 ترقیه کن لایسلم من رغبته
 نفس دان وصل لا تبار لمب
 بر دین سید الشارح النظر
 للمهاذی تا لتقوی لا یحتاج
 الی شیخ لیبیا نهاده و عومها
 و الاستقامت یحتاج الی
 الشیخ فی تیز الامام فیها و
 قد کتفی دونه البلیب
 بالکتب مجابدة الکشف
 و المترقیة لایدیه من شیخ
 برج الیه فی فتوحها کربوه
 علی الصلوة و السلام
 معوض علی رتبه العلم باخیا
 النبوة و مادی ظهورها صبح
 ناجاد الحق و هذه الطریقة

هر دو خدائے که بمردم زمین مست حاضر و غایب ازین جهت است که این کلام را مکرر گوید و در میان
 آن ساکت می گردد و اولیاء و ملائکه از دحام می کنند در مجلس او و آنها که در مجلس او حاضر شوند و نمایند
 بیشتر اند از آنها که بنمایند یکی از مشایخ عصر آنحضرت گوید که یکباری از برای احضار جن دعوت کردم
 و منام خواندم و پنج یک از جنیان اجابت نکرد و حاضر نشد و آنچه معتاد بود از زمان دیرتر کشید و این
 شدم که سبب این تاخیر چه باشد چون جماعه از ایشان حاضر شدند پرسیدم که سبب تاخیر چه بود
 گفتند که شیخ محی الدین عبدالقادر و عظمی فرمودند و ما همه آنجا حاضر بودیم و بعد از این اگر دعوت مکنی
 و مدتی مکنی که شیخ در وعظ باشد که لازم در حضور ما تا خیریه راه خواهد یافت گفتیم که شما نیز در مجلس
 و وعظ او حاضر می شوید گفتند که اجتماع مادر مجلس او بیشتر است از او دحام آدمیان و طوائف کثیر از
 ما بر دست او اسلام آورده اند و انابت نموده اند نقل مست که مجلس آنحضرت هرگز از جماعه
 یهود و نصاری و امثال ایشان که یر دست او و بیعت اسلام آوردندی و از طوائف عصا قاز
 قطع طریق و ارباب بدعت و فساد در مذہب و اعتقاد که تائب می شدند خالی نبود از یهود
 و نصاری بیشتر از پانصد و از طوائف دیگر بیش از صد هزار بر دست او تائب شدند و از سر و سر برت
 باز آمدند و از اقسام دیگر خلایق خود چه توان گفت نقل مست که وقتی که آنحضرت بکری بر می آید بانوا
 علم حکم می کرد و حاضران همه از مشاهد هبیت و عظمت ساکت و حاشمت می بودند ناگاه در میان
 کلام می فرمودند معنی القال و عطفنا با کمال این گفتن و در مردم اضطراب و وجد و حال در آمدن یکی در
 گریه و فریادی درآمد دیگر یکی جابه پاره می کرد راه صحرا می گرفت و دیگری بیہوش می افتاد و جان
 میداد و قہقہا بود یکی که از مجلس و وعظ آنحضرت جناز با بیردن می آمد از جهت غلبه شوق هبیت و
 نفرت و تہرمان عظمت و جلال و و از آنچه از خوارق و کرامات و تجلیات و عجائب و غرائب حدوث
 اشیای عجیب و ظہور امور غیبیه در مجلس و وعظ آنحضرت نقل کرده اند خارج از حد حضور و احساس
 و کلمات ما فی الارض من شجرہ آتاکم و البحر یمنک و فرموده اند که جمیع اولیاء و انبیاء اعیان باجاء
 و اموات بار و اح و جن و ملائکه در مجلس او حاضر می شدند و حضرت حبیب رب العالمین علیہ السلام
 علیہ السلام و آلہ اجمعین نیز از برای تربیت و تائید تکی می فرمودند حضرت علیہ السلام اکثر اوقات از
 حاضران مجلس شریعت می بود و از مشایخ عصر هر کرا ملاقات می کرد و صیت می نمود بجلالت مجلس
 شریعت او می فرمود من اراد الفلاح فعلیہ بملائتہ ہذا المجلس نقل مست که آنحضرت فرمودے
 حکم می کرد ناگاه چند خطوه بر پو آرد فرمود گفت یا اسرائیلی و اس کلام الحمدی چون باز بکمان
 خود رجوع نمود پرسیدند که این بود فرمود ابو ایسا حس حضرت از مجلس ما می گذشت و تیز می گذشت
 پس فتم بجانب او و گفتیم که تیز مرو سخن بشنو نقل مست که آنحضرت بر بالای کرسی می فرمود

ای غلام تقاعد کن در حضور خود در وقت قعود من اینجا ولایت اینجا است در جات اینجا است ای طالب
 توبه بیا بسم الله ای طالب غفوبیا بسم الله ای طالب اخلاص بیا بسم الله در هفتگی یکبار بیا اگر
 نتوانی در ماهی بیا و اگر نتوانی در سالی و اگر نتوانی در عمر خود یکبار بیا و بگویم هزار چیز از عالم
 قطع کن راه هزار ماه را تا بشنوی از من یک کلمه را و چون بیائی تو این جانفروغ بر عمل خود زهد
 و در ع و احوال خود تا بگیرم تو از من آنچه نصیب است و حاضر می شوند در مجلس من بطن ملک
 و خاص و لیا و غیبیان تا بیا موزند از من تو اضع مر حجاب مقدس را بیج و بی دولت نیست که حق تعالی
 در اخلق فرموده و مجلس من حاضر نشد ایا با جاد و اموات بار و اح و میفرمود کلام من بر مردان غیب
 است که حاضر می شوند از پس پرده کوه قاف تدبهای ایشان در هواست و دلهای ایشان در آتش اند
 شدت شوق و لهیب اشتیاق که سپردد کار خود دارند راوی گوید که درین مجلس که این سخن می فرمود
 و لدا و سید عید الزناقی در پاییه اخیر در زیر قدم او نشسته بود سر بالا کرد و ساعتی حیران بود پس بهوش
 افتاد و جامه و دستار و سوار حقن گرفت و آنحضرت از کرسی فرود آمد و اطفا آن نار کرد و فرمود تو نیز ای
 عبد الرزاق از ایشان و بعد از قیام مجلس کیفیت آن حال را از شیخ عبد الرزاق پرسید او فرمود چون
 نظر بالا کردم دیدم که در بهوائی مردان غیب ایستاده اند ساکت و مدد پیش تمام انق با ایشان است
 و در لباس ایشان آتش در گرفت است بعضی از ایشان در صحیفه و بعضی در تاج و بعضی بجای خود
 و بعضی بر زمین می افتند نقل است که یکی از مشایخ عصر که شیخ صدقه نام داشت بخانقاه آنحضرت
 آمد و نشست و مشایخ دیگر نیز در انتظار بر آمدن شیخ نشسته بودند چون بر آمد بکسی رخت و تکلم نکرد
 تازی را نفرود که تسبیح بخواند و نمکین در مردم و جدی عظیم و شورشی فریب در گرفت از حد مجاز و شیخ صدقه
 بخاطر گذراندید و عجایب شیخ سخن گفته کمره قادی چیزی خوانده این همه و جد از کجاست و چنین حالت از صحبت
 آنحضرت بجانب او دیر فرمود با ندامت میدی از مریدان من همین لحظه از بیت المقدس بیگ گام در اینجا
 رسیده است و بردست من توبه کرده حاضران مجلس همه در ضیافت او بند شیخ صدقه بدل خود
 باز گفت که هر که از بیت المقدس بیگ گام اینجا میاید توبه از چه چیز کند و احتیاج او به شیخ چه باشد
 آنحضرت بجانب او دید و گفت یا نیا توبه می کنه کیسه در بهوائی پر و تاباز بان زود و محتاجت که بیا عزم
 او را طایق محبت خدا را بعد از آن فرمود کلامی که ترجمه او این باشد منم که تیغ من مشهور است و قوس من
 مودودترین من رنده و نیزه من بیخاست و اسب من بی زین است من آتش سوزان الهی ام
 من سلب کننده احوال من در یابی که زخم من ز ربهای و فتم من سخن کننده در غیر خودم و تنه و تنه دیگر
 در حالت بود میفرمود منم محفوظ و منم ملحوظ ای روزه و اران ای شب بیداران ای کوه نشینان است
 با کوههای شما ای صومعه نشینان منهدم باد صومعه شما پیش آید امر خدای را امر از خدا است

استوجب از بدین انتم
 حسب و عده اصادق
 و اصول المعاملات عمره
 طلب العلم للقیام بالامر
 و صیحة المشایخ و الاخوان للتمیز
 و ترک الرخص و التذلیلات
 لمحضه و ضبط الاوقات
 بالادد للمحضور و اتهام
 النفس فی کل شیء بالخروج
 من الهوی و السلامة
 من الغلط و طلب العلم آفته
 صیحة الاحداث و ثوابه
 و دنیا من الاربح لا اصل و
 لا فاعله و آفته الصیحة
 الاعراض و الغضوب آفته
 ترک الرخص و التذلیلات
 الشفقه علی النفس آفته
 ضبط الاوقات اتساع
 النظر بالغفای آفته اتهام
 النفس الاوسن احوالها
 و استغناء عنها و تقالی الله
 سبحانه و تعالی و ان تول
 کل عدل لایو خد منها قال
 اکرم ابن اکرم ابن اکرم
 ابن اکرم صلوات الله
 علیه و علیهم و ما بری نفسی
 ان النفس لامة بالسوء
 و انما هم ربی اهل الاید و
 عیال النفس خمسة اشیاء
 تحقیق الحدة عن الطعام
 و اللیجة الی الله ما یرض عنه
 و رنده و الغر من مواقع
 الفتن و من مواقع الغیث
 و قوع الامر و قوع فیه و
 دوام الامر و قوع فیه و